

وزارت مذہبی امور

پروفیسر امتیاز احمد سعید

نفاذِ اسلام کے سلسلے میں حکومت کے بہت سے ادارے اور شعبے اس وقت سرگرم عمل ہیں۔ جن اداروں کا تعلق نفاذِ اسلام کے عمل سے براہ راست ہے۔ اُن میں بلاشبہ وزارتِ مذہبی امور بہت نمایاں ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس کے اساسی مقاصد میں یہ بات شامل ہے کہ پاکستان میں نفاذِ اسلام کے عمل کو وسیع تر کرنے اور معاشرے کو صحیح اسلامی خطوط پر چلانے کی بھرپور کوششیں کی جائیں۔

وزارتِ مذہبی امور اس بنا پر بھی منفرد حیثیت کی حامل ہے کہ اس کی ذمہ داریوں میں مختلف نوعیت کے کام شامل ہیں۔ وزارت کی اہم ذمہ داریوں اور شعبوں کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

۱۔ شعبہ حج :

عازمینِ حج کی درخواستوں کی وصولی سے لے کر حج کی ادائیگی تک تمام مرحلوں پر حج کے انتظامات اور حجاجِ کرام کی دیکھ بھال اس شعبہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ گزشتہ چند سالوں کے دوران حج کے انتظامات کو بہت منظم طور پر سائنسی بنیادوں پر استوار کیا گیا ہے۔ حج کی درخواستوں کی قرعہ اندازی اور خوش نصیب حجاج کو بروقت اُن کے متعلقہ معاملات کی اطلاع کیے جانے کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ جس میں غلطی اور تاخیر کا کم سے کم امکان رہتا ہے۔

حجاجِ کرام کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچانے کی خاطر ہر سال حج کا نفرنس منعقد کی جاتی ہے جس میں ملک کے ہر حصے سے ایسے حضرات شریک ہوتے ہیں جنہوں نے حال ہی میں حج کیا ہو اور

وہ دورانِ جج پیش آنے والے مسائل کا جائزہ اور مناسب حل پیش کر سکیں۔

جج کانفرنس کے مندوبین جو تجاویز پیش کرتے ہیں ان کی روشنی میں وزارت کا شعبہ جج آئندہ سال کی جج پالیسی معین کرتا ہے اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ حکومت پاکستان اور حکومت سعودی عرب جج کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچائے۔ حجاج کی مزید سہولت کے لئے کراچی میں جج ڈائریکٹریٹ قائم ہے، حاجی کیمپ ہے جس میں ہر قسم کی سہولتیں موجود ہیں، چونکہ بحری اور ہوائی سفر کا آغاز کراچی سے ہوتا ہے اس لئے کراچی میں حاجی کیمپ کی سہولت موجود ہے۔ جدہ میں ڈائریکٹریٹ جج کا دفتر قائم ہے، جو دورانِ جج، حجاج کے مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

۲۔ شعبہ تحقیق و مراجع :

شعبہ تحقیق و مراجع جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، دو طرح کی خدمات انجام دیتا ہے ایک تو نفاذِ اسلام کے لئے ضروری تحقیق کے ساتھ مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے کر تجاویز اور منصوبے مرتب کرتا ہے اور دوسرے مختلف اداروں کی تیار کردہ تجاویز کے عملی نفاذ کا جائزہ لیتا ہے نیز یہ شعبہ مجلس شوریٰ، سنی ایم ایل لے سیکریٹریٹ، دوسری وزارتوں سمیت صوبائی حکومتوں اور دیگر اداروں، محکموں سے موصول ہونے والے مذہبی استفسارات کے جوابات مرتب کرتا ہے۔ اسی شعبہ کے ذمہ ذیل شعبہ ہیں۔

صیغہ قرآن :

قرآن حکیم اسلامی نظریہ حیات کی اولین اساس ہے۔ اس لئے کسی بھی اسلامی مملکت کی یہ پہلی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک میں قرآن حکیم کی ترویج و اشاعت کا انتظام کرے اور ایسے حالات پیدا کرے کہ لوگ اپنی زندگیاں احکام قرآنی کے مطابق ڈھال سکیں۔ اس غرض و نیت کے ضمن میں یہ صیغہ مندرجہ ذیل خدمات انجام دیتا ہے۔

- ۱۔ صحیح متن کے ساتھ قرآن حکیم کی طباعت کی نگرانی کرنا یعنی اس بات کا اہتمام کرنا کہ ملک بھر میں جو ادارہ قرآن حکیم شائع کرے وہ اغلاط سے پوری طرح مبرا ہو۔
- ۲۔ قرآن حکیم کی تبلیغ و اشاعت اور ترویج و تعلیم کے لئے ضروری تجاویز اور منصوبے

مرتب کرنا۔

- ۳۔ قرآن حکیم کے ملکی وغیر ملکی زبانوں میں تراجم شائع کرنے کے لئے سبقت لانا۔
- ۴۔ اغلاط سے مبرا معیاری نسخہ قرآن حکیم کی اشاعت
- ۵۔ دیہے کے طور پر تقسیم کے لئے قرآن حکیم کی طباعت و اشاعت
- ۶۔ تجوید و قرأت کی حوصلہ افزائی کے لئے اقدامات

صیغہ سیرت :

صیغہ سیرت طیبہ ایک نہایت اہم موضوع ہے۔ جو دراصل قرآن حکیم کی عملی تعبیر ہے اس لئے اسلامی مملکت کے لئے سیرت طیبہ کے مطالعہ کو فروغ دینا ایک ناگزیر عمل ہے۔ صیغہ سیرت کا مقصد بھی حکومت کی اس ذمہ داریوں سے عہدہ برآہ ہونا ہے۔ اس شعبے کے ذمے مندرجہ ذیل امر ہیں:

- ۱۔ قومی سیرت کانفرنس کا انعقاد اور اس میں پڑھے گئے مقالات کی اشاعت
- ۲۔ عالمی سیرت کانفرنس کی سفارشات پر عمل درآمد کے لئے اقدامات
- ۳۔ سیرت طیبہ پر لکھے والوں کی حوصلہ افزائی اور اس ضمن میں ذیل کے انعامی مقابلوں کا انعقاد۔

(ا) عالمی مقابلہ کتب سیرت

(ب) قومی مقابلہ کتب سیرت

(ج) مقابلہ کتب سیرت برائے اطفال

۴۔ سیرت طیبہ کی ترویج و اشاعت اور تعلیم و تدریس کے لئے منصوبے تیار کر کے ان پر عمل درآمد کرانا۔

۵۔ سیرت طیبہ پر مطالعہ و تحقیق کے لئے ایک عالمی مرکز کا قیام کے سلسلے میں وزارت تعلیم کے ساتھ الحاق کرنا۔

صیغہ فقہ و قانون :

نفاذ اسلام کے سلسلے میں جو سفارشات اسلامی نظر باقی کونسل مرتب کرتی ہے یہ صیغہ ان مجاہدین کو متعلقہ وزارتوں/تہمتوں اور اداروں کو رائے زنی کے لئے بھیجتا ہے اور ان کی رائے موصول

ہونے پر ایک خلاصہ کی صورت میں کابینہ کے سامنے پیش کرتا ہے۔ یہ صیغہ وزارتِ قانون، اسلامی لارکیشن، وفاقی شرعی عدالت، مجلسِ شوریٰ اور نفاذِ اسلام کے ذمہ دار دوسرے اداروں سے رابطہ قائم کرتا ہے۔

اس کے علاوہ یہ صیغہ بعض خالص مذہبی نوعیت کے قوانین بھی مرتب کرتا اور کرتا ہے مثلاً اغلاط سے متبراً قرآن کریم کی طباعت کا قانون، جہیز اور بری کا قانون، احترامِ رمضان آرڈیننس اور احترامِ رسالت، اور احترامِ صحابہؓ سے متعلق آرڈیننس اسی شعبے کی طرف سے مرتب ہوئے بیرون ملک سے مسلم شخص قوانین کے بائے میں پیش آمدہ مسائل کے جوابات بھی یہی صیغہ تیار کرتا ہے۔

صیغہ عمومی :

یہ مذکورہ شعبہ کا ایسا صیغہ ہے جو وسیع موضوعات سے متعلق ہے۔ اس میں مذکورہ ذیل امور پر کارروائی ہوتی ہے۔

- ۱۔ رویتِ ہلال بالخصوص رمضان المبارک اور عیدین کی رویت کے لئے انتظامات کرنا۔
- ۲۔ قمری تقویم کے اپنانے پر غور و خوض۔
- ۳۔ اسلامی اقدار کا فروغ اور معاشرتی برائیوں کے انسداد کے لئے تجاویز پر غور و خوض۔
- ۴۔ ذرائعِ ابلاغ کی اصلاح کے لئے تجاویز اور اس ضمن میں وزارتِ اطلاعات و نشریات سے رابطہ قائم رکھنا۔
- ۵۔ بیرون ملک قاریوں اور اسلامی تعلیم کے طلباء کے لئے وظائف کے سلسلے میں وزارتِ تعلیم سے رابطہ قائم کرنا۔
- ۶۔ عالمی اسلامی تنظیموں رابطہ عالمی اسلامی اور موثر عالم اسلامی سے رابطہ اور عالمی اسلامی کانفرنسوں کی قراردادوں پر عمل درآمد کے لئے اقدامات۔
- ۷۔ اندرون و بیرون ملک تبلیغِ اسلام کے لئے تجاویز و منصوبے تیار کرنا اور اس مقصد کے لئے اسلامی کتب کا انتخاب۔
- ۸۔ اسلامی موضوعات پر حکومت کو موصول ہونے والی تجاویز کا جائزہ اور عمل درآمد کے لئے اقدامات۔

نفاذِ اسلام کے سلسلے میں وزارتِ مذہبی امور خصوصاً اس کے شعبہ تحقیق و مراجع کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔

۳۔ شعبہ اوقاف :

اوقاف سے متعلق جو امور وزارت کو سونپے جائیں ان کی بجا آوری اس شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ ملک میں فن تجدید و قرأت کے سلسلے میں اس شعبہ نے بہت اہم خدمات انجام دی ہیں۔ ہر سال قومی سطح پر مقابلہ حسن قرأت اسی شعبہ کے زیر اہتمام منعقد ہوتا ہے۔ بیرون ملک حفظ قرآن اور تجوید قرآن کے جو مقابلے منعقد ہوتے ہیں ان کے لئے موزوں افراد کے انتخاب میں اس شعبہ کی اہم ذمہ داریاں ہیں۔

۴۔ شعبہ اقلیات :

یہ شعبہ ملک میں موجود اقلیتوں کے حقوق کی نگہداشت اور ان کی فلاح و بہبود کی خدمات انجام دیتا ہے۔

۵۔ شعبہ انتظامیہ :

وزارت کے انتظامی معاملات اور مختلف شعبوں کی انتظامی ضروریات کی دیکھ بھال اس شعبہ کے ذمے ہے۔

ان شعبوں کے علاوہ علمائے کرام کا ادارہ اسلامی نظریاتی کونسل جو نفاذِ اسلام کے سلسلے میں سفارشات مرتب کرتا ہے۔ وزارتِ مذہبی امور سے ملحق ہے۔ متروکہ وقف اہلاک بوز بھی اس وزارت سے ملحق ہے۔ جس کے ذمہ غیر مسلموں کے متروکہ اوقاف کی نگرانی ہے۔ اسی محکمے کے تحت لاہور میں دیال سنگھ پبلک لائبریری قائم ہے جہاں تعلیم و تحقیق کا شعبہ اہم خدمات انجام دے رہا ہے۔